

- (اسلام کیا ہے) :-

اسلام:-

اسلام عربی زبان کا الفاظ ہے۔ جس کے لفظی
معنی سلام اور ضم صابرداری ہے۔
اوطالاچی مفہوم:

اوطالاچ یعنی دین اسلام سے مراد وہ
نظام نہیں جو اللہ نے انسانوں کے لیے منتخب
کی کیا ہے۔ جس میں الشراطیں میں بناتے
ہوئے طریقے کے مطابق نہیں بسرگیر تائیں۔

دین اور شریعت:

دین ایک ایسا اخلاق یہوتا ہے جس کے مطابق
نہیں نہیں تمام معاملات یہوتے ہیں اور شریعت
نہیں نہیں ان تمام معاملات کو چنان طریقے
لوگتے ہیں۔

دین اسلام یہاں پہلے نبی حضرت آدم (علیہ السلام)
سے ہے چلا آ رہا ہے۔ میر نبی اور رسول شریعت
کر آئے ہیں۔ شریعت سے مراد نہیں بزرگ نہ
طریقے ہیں۔ مثلاً نہ ان بڑھتے کام طریقے، روزہ،
ایک انسان پر دست نہ اٹھ جائے ہیں۔ یہ تمام
دین میں میر رسول نبی شریعت کے مطابق

الثانية حكم ابن امته پاس لکرتا ہیں

نبی اور رسول ہے

نبی اللہ خاتم اور نبی مبلغ کوئی
ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں سے بھالنے کے
لیکے لاکو جو بیس بیڑا کے تریب۔ انبیاء کرام (علیہم السلام)
کو دنیا میں بھیجا۔

رسول بھی اللہ خاتم اور نبی مبلغ کوئی
کوئی نہیں۔ لیکن رسول اللہ طرف سے شریعت
اور احتجاج کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تقریباً
315 سے 313 رسول کو دنیا میں بھیجا یہ تمام
ابن سماوہ شریعت اور شاندیل مردم کتاب
ترکتے ہیں

حضرت آدم (علیہ السلام) اللہ بیل بن نبی یہ
حضرت نوح (علیہ السلام) اللہ بیل رسول یہ
ہر رسول نبی ہوتا ہے۔ لیکن ہر نبی رسول نبی
ہوتا ہے۔

رسول نبی سے اونچا درجہ اعیدہ ہوتا ہے۔ والصلحت
ملف سے بیل رسول بھی نبی ہی بیل انتا ہے۔

لَفِزَتْ مُحَمَّد (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) بِمَاءِ بِيَار
بَنِي هَيْثَةَ تَخْرِي بَنِي أَوْدَرِ سَوْلَ بَنِي
أَبَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) لِبِ الرَّهْبَانِ قُرْآنَ مُجِيزَتَانَالَّتْ كِيَا
أَبَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) نُوْجَالِيسَ بَرْسَيْ مُحَمَّدِيْسَ نِيُوتَ
حَافِلَ بِيَوْئَنَ.

أَبَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) الْمَهْرَبِيْ طَرْفَ مَسَانِيْنَ أَهْرَتَ
لَيْ إِيكَ شَرِيعَتَ (زَنْدَيْ نَزَانَكَ طَرِيقَيْ) كَلَّ كَرَ
أَبَ.

أَبَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) كَيْ نِيُوتَ سَاسَلَكَ وَقَتَ بَنِي
شَرِيعَتَ الْمَهْرَبِيْ حَكْمَ سَبَكَ جَلَّ كَيْ - هَنَالَ بَ
طَرِيرَجَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) كَيْ نِيُوتَ اِنْسِيُونَ
سَالَ مَنْدِبَهِ ذَيلَ تِينَ جَيْزَدَنَ تَعْرِمَ غَرَادَرِيَاً كِيَا.

- (i) شَرَاب
- (ii) لَرَوْهَ مَالَوْشَ
- (iii) نَوَاحٍ مُتَنَعِّشَ
- نَوَاحٍ مُتَنَعِّشَ:-

نَوَاحٍ مَلْنَقَ سَهَرَادَهْ نَوَاحَ بَسَ جَسَ
بَيْنَ صَرَدَادَعَورَ .. وَقَتَ بَسَ كَجَمَقَافَكَ
لَيْ إِيكَ دُوسَرَ سَنَفَاحَ بَسَ بَوَتَ بَسَ بَيْنَ
بَيْنَ الْأَكَبَبَاتَ بَيْنَ

- (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

اولو الحرم پیغمبر و نبی ہیں ہنام تکھیں۔

جواب:-

اولو الحرم پیغمبر و نبی تعداد 5 ہے۔ جن

ہنام ہیں۔

(۱) لفڑت نوح (علیہ السلام)

(۲) لفڑت ابراہیم (علیہ السلام)

(۳) لفڑت موسیٰ (علیہ السلام)

(۴) لفڑت عیسیٰ (علیہ السلام)

(۵) لفڑت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

.....

سوال:-

لفڑت ابراہیم (علیہ السلام) پر نوت تکھیں ہیں۔

جواب:-

لفڑت ابراہیم (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ

کے نبی اور رسول ہیں لفڑت ابراہیم (علیہ السلام)

عمران سے رہنے والے تھے لفڑت ابراہیم (علیہ

السلام) اللہ سے دھن خاں بنی ہے جو سر الشہری

پر قسمی آنصالش ہیں ثابت قدم رہیں ہیں۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل اللہ کا لقب
صلالٰۃ پر (علیہ السلام) کی بیوی کا نام سارہ
تھا۔

عراق کا بادشاہ نمرود جو سارے دنگ باز (یعنی عورتوں
کا شو قین) تھا۔ جو کوئی عورت اس کے دربار
لے رہی تو وہ اسے اپنے جال میں بھنس لیتا۔
لیکن اس نے ایک افسوس اپنایا جو اتفاق آئکے
اگر عورت کے ساتھ اس ماجھائی موجود ہے تو وہ
عورت کو کچھ نہیں کر سکتا۔

ایک صرف تجھ نمرود کے دربار میں حضرت ابراہیم (علیہ
السلام) اور انکی بیوی سارہ تھی۔ حضرت ابراہیم
(علیہ السلام) کو جب بادشاہ (نمرود) نے حملوں سے
پار میں پتاجلات تھا (علیہ السلام) نے اللہ سے
حکم سے اپنی حضرت کو بیان کیا ہے نمرود سے حصہ
لے لائے یہ میری بیوی ہے جو کہ میر سے ساتھ تھی ہے
جب نمرود نے حضرت سارہ کو دیکھا تو نمرود نے
ابنائیں بتایا یہ اپنے توڑیا تو وہ حضرت سارہ
(علیہ السلام) پر یادہ ڈالنے لگا تو اس فلایا تھا اپا یعنی
لہوگیا۔

نمرود سمجھو گیا تھا یہ کتنی عالم سنتی نہیں ہے

تو نہ ورنے اپنے بیٹے یا جو کو آپ (علیہ السلام) کی، شدید تریش کیا۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اللہ تعالیٰ نے
کئی اولاد نہیں عطا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے 86
سال کے بعد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو حضرت
یا جو (علیہ السلام) سے ایک بیٹا عطا کیا۔
جن میانام حضرت اسمائیل (علیہ السلام) تھا۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اپنے بیوی یا جو اور
سارہ کو لے کر فلسطین چل گئے۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اپنے بیٹے حضرت
اسمائیل (علیہ السلام) سے بھت محبت کرتے
تھے۔ یہ دیکھ کر اپنے (علیہ السلام) اُنی بیوی حضرت
سماں نے سلطہ اعتراف کیا ہے (یہ بس حضرت
یا جو (علیہ السلام)) اُن خاندان کو محبت کرتے ہیں۔

(بیوی)

تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اللہ کے حکم سے
حضرت یا جو اور حضرت اسمائیل (علیہ السلام) کو
لے کر کے روانہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو
حضرت سارہ (علیہ السلام) سے بڑی سے نوازہ

جن مانا حضرت اسمائق (علیہ السلام) تھا۔

حوالہ:-

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو جو الانبیاء کیوں
کہاں جاتا ہے؟

جواب:-

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو جو الانبیا
کیا جاتا ہے یونانی (علیہ السلام) کی نسل
سے 70 بیزار کے خریب انبیاء کرا (علیہ السلام)
اس دنیا میں آئے

نوت:-

عماق سے بادشاہ کو نمود رہتے ہیں

دھرم سے بادشاہ کو قیصر رہتے ہیں

ایران سے بادشاہ کو کیسری رہتے ہیں

حشہ سے بادشاہ کو بخاش رہتے ہیں

مصر سے بادشاہ کو فرعون رہتے ہیں



:- (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

بنی اسرائیل سے جو نبوت کا اسلام شروع ہوا تھا کون سے یہ مخبر پیر کر ختم ہوا؟

جواب:-

بنی اسرائیل سے اللہ تعالیٰ نے 70,000 سے زائد انبیاء کر (علیہ السلام) کو اس دنیا میں ہبھیا۔ اس نبوت کا اسلام لغزت عربستان (علیہ السلام) پر کر ختم ہوا۔

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تعارف:-

لغزت محمد (علیہ السلام) کا تعارف بنی اسرائیل کے آخری نبی ہے۔ جو انہیں جو لٹری شروع (علیہ السلام) کے جو نبوت کی جو لٹری شروع ہوئی تھی۔ اس لٹری کے آخری نبی آپ (علیہ السلام) ہیں۔

سوال:-

اللہ تعالیٰ نے آخری نبی کو بنی اسرائیل میں سے کیسی کیوں بیوں چلتا ہے؟

جواب:-

اللہ تعالیٰ نے آخری نبی میں بنی اسرائیل سے چلتا بیوٹکے بنتے اسرائیل کے ایسے دعوه

تماری نہیں ہے میں سے دو ہوں گے
 یہاں پیار بزرگ فخر - محمد (علیہ السلام)
 علیہ السلام خاندار یا قبیلہ نے شروع
 سے یہ خانہ لعبیری حفاظت کی تھی۔
 عبد المناف کے بیٹے ریاضہ بن عبد الملاک
 نام اعمرو تھا۔

آپ کو ریاضہ کا لقب اس وجبے سے ملا
 یعنی آپ کو رب کا طوفان کرنے والے
 حاج یونان کو ہانائھا تھے۔ اول میں
 ریاضہ کا لفظ یونانی معنی ہے مسالہ ایسے ہے۔
 اس وجبے سے آپ ریاضہ کے ابا نام تھا۔
 آپ کے بیٹے کا نام عامر تھا۔ عامر تو لوگ
 شیبہ بھر کر ہر سو چار تھے۔ شیبہ کا
 مطلب ہے بوڑھا آدمی۔ آپکے جو منی سے
 عمر میں بال سوچیہ ہوئی۔ اس وجبے سے لوگ
 آپ کو شیبہ لیفکار تھے۔

تب آپ کے والد فخر ابن ریاضہ کا منتقل
 ہوا تو آپ سنانے کے پاس جل دش آپ کے
 بھا جن معانیم مطلب تھا۔ انہی کوئی آمد
 نہیں تھی۔ انہوں نے سورج پر مجھے اپنے ہفتہ عالم

کی پر در شہرنی چاہیے۔ تو اس کے دھیا آکر کو
اینے گھر لاتھی۔ میں سے عرب امداد مانام
عبداللطاب رکھا گیا۔

لفرت عبداللطاب (رفیع الشعون) نے خانہ لے جب
کی بیت نیادہ لفاظ تھی۔

لفرت عبداللطاب مَا خراب

ایک صرتیح لفرت عبداللطاب (رفیع الشعون)
نے خواب میں دیکھا۔ سر پیش مکہ میں ایک کنو ان
بے۔ جس وہیانی پا لرئیں آیا۔ اہل میں
یہ کنوار آپ نے خرم کنو ان تھا۔ جسکو قبیلہ
بلو چڑھنے نے دیا۔ میں نفلات وقت بلڈ مردیا تھا
تو اس (رفیع الشعون) نے بے خواب۔ ایک عورت تو
ستاپا۔ اس عورت نے تحریری۔

تو لفرت عبداللطاب (رفیع الشعون) نے قسم
یعنی یا صفت مانگ سماں اللہ سے مجھے دس
بیٹھا کیے تو میرے ان ساتھ اس کنو ان تو
دعا رہ خود امر بیال تردفنما۔ اور اینا بیٹا اللہ
کی راہ میں فریان تردفنما۔

اللهم إني نسبت نورك بثيطة أثر
أدربي قرآن دينك بارق آن توفر
رفق اللهم إلهنا نقرآن ذاتك توفرت عباد الله
جوكس رفقة اللهم إلهنا رب العالمين
نجل آن

حفر عزلة طارق (الأخيرة) يوم ٢٠ اذ

عورتے کے یاں لئے
اس عورتے نے کہ اس اگر پر قربان
لئیں) دینا حاجات تو وہ آنکھوں خون بہاد دینا یا بیوگا
اس وقت دس ۹۰ نتھ اللہ اکر رکھ دین کریں
خوب بیاے بر البر تھا۔

اس کو رہنے کی آئندگی میں ڈالے ایک
مترجم بیرونی زبان کا نویسنده دو علم کے درمیان
جس اونٹ تک

اگر میر ڈی ہر سب مجداللہ کے نہ کنے ہے
تو اس خون بھائی قیمہ 20 اونٹ تر دینا
اور ہر ایسا ہیں جو تو 30 اونٹ بھت ہر بار
اپنے اونٹ پڑھا دینا

یوں کرتے کرتے جب 158ء اونچے بھی پڑھی ڈالی
تو پھر اس بار خون بیا کی پڑھی تعلق۔ تب
اس کو راجحتک خون بیا کی قیمت 100
اونچ فرض کردی گئی۔

تقریبؐ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دالہ
جاناً تقریبؐ عبد اللہ بن حمداً۔ تقریبؐ عبد اللہ
(زغر اللہ عنہ) اور 62 سال کی عمر میں شادی
بیوٹی۔ شادی کے ہامہنگ سے بعد آپ کا
انتقال بیویا۔

پھر پیارے بن تقریبؐ محمد (صلی اللہ علیہ
 وسلم) اس زیارت سے سب سے پہلے میں
یقین بیوٹی۔

تقریبؐ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) 21 اپریل
569ء یا 571ء عیسیٰ بروز پھر سمندھ پیرا
بیوٹی۔ اسلامی لیلنڈر لحاظ سے آپ کی
والد تھے امینہ ربيع الاول میں۔ لیکن دونوں
کو نہ سمجھے اس درا خلاف پیاری جاتا ہے۔

سوال:-

قسم توڑنے والفارہ لتنا ہوتا ہے؟

جواب:-

قدم توڑنے والفارہ 10 میل سینوں کو
چھانایا لانا، یا 10 میل بیوں کو کبڑا لانا اس
فہریس سب نیں ترسکتا تو وہ شکنی 3 روز
رکھے گا۔

-:(اسلام کیا ہے)

سوال:-

عرب کو قوم اُمّتی کیوں کہا جاتا تھا؟

لیں

جواب:-

عرب کے لوگوں نے میرٹ کا کھنہ کیا

ردا ج بالعمل نہ ہوتے کے برابر تھا۔ یوں سے عرب
چھاکے ہیں اس وقت میرٹ کا کھنہ لوگوں کی

کل تعداد 17 تھی۔ یہ وجہ یہ کہ عرب لو
قوم اُمّتی کہا جاتا تھا۔

سوال:-

یہاں پیارے بنی (صلی اللہ علیہ وسلم) فرض
لذوق سے سوا الف رونس روز رکھتے تھے اور
ایام بیخوبی سے کوئی نہ ایام ماریں؟

جواب:-

یہاں پیارے بنی (صلی اللہ علیہ وسلم)
لذوق سے لذوق مغلادہ پیرا اور جمعرات
ماں وہ رکھتے تھے

ایام بیخوبی سے مگر یہ اسلامی مہینے کے 13، 14،
اوہ 15 ایام ہیں تپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان
دنوں میں بھی روز سے رکھتے تھے

سوال:-

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب سے پہلے

لئیں نے درود پالیا اور رفای صار کا بھی

ذکر کرے؟

جواب:-

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب سے

پہلے آپ کے والد حضرت جنت (رضی اللہ عنہ) نے

درود پالیا۔

اور بعد حضرت ثوبہ / ثوبہ لارفی (رضی اللہ عنہما) نے

درود پالیا۔

حضرت ثوبہ / ثوبہ اور حضرت حلبیہ سعیدیہ رضی

الله عنہما) آپ کی رفای صاریں بین

سوال:-

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ

شق و در کا واقعہ کتنی مرتبہ پیش آیا؟

جواب:-

شق و در کا اصل بھی یہ کوچا کرنے

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اپنی مرتبہ سیٹ

چاٹ کر کے آپ یا اپنے عزم سے دھویاً۔

آپ (صلی اللہ علیہ و آللہ سلم) سے سانچہ تین مرتبہ

شق خبر فرمادا قصر ہوا۔ ان کے ادقات بیس پس

(ن) ایک مرتبہ جب آپ حلبیہ میں کے پاس تھے
تھے واقعہ پیش ہوا۔

(ج) ایک مرتبہ نور ملنے سے بیلے بیو اتفاق ہوا۔

(نی) ایک مرتبہ محراج پر جان سے بیلے ہوا۔

آپ (صلی اللہ علیہ و آللہ سلم) کی پروردش:-

آپ (صلی اللہ علیہ و آللہ سلم) اپنی رضاعی
صار تفترت حلبیہ میں (رخ اللہ عنہ) کے پاس
چار سال رہے۔ چار سال کے بعد آپ والیں
اپنے حالہ تفترت کرنے (رخ اللہ عنہ) کے پاس
چل دئے۔

6 سال کی عمر میں آپ کی والدہ کا انتقال ہوئی۔

دھرم آپ کی پروردش آپ کے دادہ جان تفترت
عبدالمطلب (عمام) (رخ اللہ عنہ) نے کی۔

جنہیں آپ کی عمر 8 سال ہوئی تو آپ کے دادا
بھر اس دن اس چال گئے

دھرم آپ کی پروردش آپ کے دیگر تفترت.. ابوطالب
(رخ اللہ عنہ) نے کی۔

آپ کے بھی اکثرتِ الوطاب (رضی اللہ عنہ) نے
4 سال تک آپ کی پروردش کی۔ اور ان 4 سالوں میں آپ کے دینے والے آپ کی پروردھ
کی۔

جو بھی لوگ آپ کی نعمتیں بینیانیت تو آپ
اونما خرث کر صفا بله کرتے۔

نبی یونسؐ کی خوشخبری:-

احضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی
عمر چب 10 یا 12 سال تھی تو ایک دو اقفعہ پیش
آیا۔ آپ کے بھی اکثرتِ الوطاب (رضی اللہ
عنہ) پیارات کی غرض سے شام جائے بلکہ تو
آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان خواہیش میں
اظہار ایسا کہ وہ بھی ساتھ جانا دیلتے ہیں
آپ کے بھی ایک دو ساتھ میں کردے اے یونسؐ
تو راستے میں آیا جبکہ سر زر ہوا جیا
عیسائیوں کی پستی تھی۔
تو دیاں سے ایک عیسائیوں کا بیتہ بڑا
حالم جس کو سخیر ہوا ہے کہتے تھے اس
16 حمل نام

اس نے آپ کو درکار کر لیا جو اسے العطاءں
 یہ بچہ کوں ہے جو تمہارے ساتھ ہے۔ آپ
 اسے حیات کی کامیابی پیش کرے تو تجھیں ہے
 ایسا ہے نہیں یہ تمہارا بیٹا نہیں ہو سکتا ہے۔
 لفڑت البطال (رضی اللہ عنہ) میں لیشان ہوئے
 اور بھر کر ہائے ہے بھیر بھائی عبید اللہ کا
 بیٹا ہے۔

تو تجھیں نے لے لیا تمہارا بھائی ہمال سے
 تو لفڑت البطال بنے یہاں سروہ تو اس دنیا سے
 حل گئے۔

تجھیں نے یہاں تھیں بتا کر صرف نے تم دوں لیں
 لو دو راستے ہوتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ میں نہ دیکھا اور
 راستے سارے درخت تھیں اسے بھائی سے بیٹا
 لو سمجھ کر رہے ہیں۔

اور یہاں مزید عسائیت میں کتابخانے میں لکھ
 پڑا۔ آخری نبی کوں ہو والوں اور ہمال سے گئے
 میں نے تھاں نکل کر بنی صان لیا تھا۔ لیکن مجھے
 خدا شہر لے گا جب تم نے یہ لکھا ہے میرا بیٹا

ہے۔

لیونا کے میں نے بڑھا تھا سارے اُڑی بُری بیتیں پہنچا۔
مُحیِّرہ نے کہا تھا آپ اس بُکھارے کو لے کر واپس
چلے لے جائے۔ یہ دنکے بعد ڈریٹھے کام بیویوں
اُن کو کوئی نقصان نہ پہنچا۔

سوال:-

حربِ فجارت کیا ہر ادیتی؟

جواب:-

جب عَلَيْهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
عمر 15 سال ہوئی تو تھے نے ایک چنگ
میں شرکت کی جس کا نام ”حربِ فجارت“
جس سے صحن ہے گناہوں کی چنگ۔

سوال:-

**حرمتِ عالیہ میں کوئی نہیں اور حج رُب
خرف ہوا؟**

جواب:-

حرمتِ عالیہ ہے 6 میں۔ اُن فینوں
میں لشائی کرننا حرام کر دیا گیا تھا۔

(i) ذوالعقر

(ii) ذوالحج (حج اُلب)

(iii) محشر

(iv) رجب (حج الحشر)

Date: ___/___/20

جع ۹۲ - میر علی جعیان - تکمیلی

حوزہ اسلامی (علیا)

حوالہ بابی - بس اس کی شریعت

(طریق کار) بی خوف بابی

-:(اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

آپ (علیہ السلام) کی کتنے ازواج تھیں نام

لکھیں؟

جواب:-

آپ (علیہ السلام) کی گیارہ ازواج تھیں جن کے

نام یہ ہیں۔

(i) لفترت خدیجہ (رفی اللہ عنہا)

(ii) لفترت سودہ (رفی اللہ عنہا)

(iii) لفترت حفصة (رفی اللہ عنہا)

(iv) لفترت زینب بنت خزیمہ (رفی اللہ عنہا)

(v) لفترت زینب بنت حوش (رفی اللہ عنہا)

(vi) لفترت ام سلمہ (رفی اللہ عنہا)

(vii) لفترت ام کبیرہ (رفی اللہ عنہا)

(viii) لفترت صفیہ (رفی اللہ عنہا)

(ix) لفترت جویریہ (رفی اللہ عنہا)

(x) لفترت میمونہ (رفی اللہ عنہا)

(xi) لفترت عائشہ (رفی اللہ عنہا)

ان میں مرض لفترت عائشہ (رفی اللہ عنہا) لتواری تھیں

باقی تمام ازواج بیوہ تھیں سو اس لفترت زینب

بنت حوش (رفی اللہ عنہا) کے تعلق تھیں تھیں

آپ (مکالمہ خلیفہ مسلم) کے دو دو نشان ہیں۔

(ا) صاریں

(iii) تھانے

اب (ابن العباس عليهما السلام) سئل بعثتكم

(ii) لفتر قاسم (زن الشامنة)

(ذة) لقرت عبد الله (من الشاعر) بن القتب طيب اورط ايزه.

(iii) كفرت ابراهيم (عليه السلام والشاعر)

آپ (علی اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ) اسی جاریہ بیان تھیں۔

(٢) لفترت زینب لرف الشاعریا

(از) لفوت رقیہ لرغی اللہ عنہا)

(١٧) لقررت فاطمة (من الشاعرية)

دامتار:-

(۶) لفڑت زینب (رضی اللہ عنہا) میں شادی لفڑت

الدعاوى (دفن الثائرين) سے ہوتے۔

(ii) لفڑی رقیہ اور لفڑی ام ملٹوم (ارجع الشاعرینہ) کا

نماح ملے آپ (علیہ السلام) سے حج الولیب

شے گتنے اور عتیبہ ساتھ ہو اتھا۔ لیکن الجولی

نَّأَيْ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) سَدِّ شَمْرَى وَهِىَ سَتَّ تَعْلَقٌ

کرہادی تھی۔ بھرپور میں حضرت رقیب (رغ اش عز) (۱)

کے نتاری تھر ت عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) کے
وہ ساقی یونہی تھر تھر ت زیریں رخ رخ رخ رخ (عنہ)
اسنالیوں کے اندھر تھر ت ام ملائم (رضی اللہ عنہ) کا نکاح
ایک اسم سے نیبی یادو اتفا۔ نواب (علیہ السلام) نے
تھر ت ام ملائم (رضی اللہ عنہ) کا نکاح بھی تھر ت
عثمان غنی (رضی اللہ عنہ) سے مردابیا۔

(vii) تھر ت فاطمہ (رضی اللہ عنہ) کا نکاح مولا علی
تبریز خدا (رضی اللہ عنہ) سے یوا۔

سوال:-

حلف الفضول سے کیا مردابی؟

جواب:-

حلف سے معنی یہ قسم اور الفضول، فضل کی
جمع یہ جس سے معنی یہ اللائی راجت
حلف الفضول سے معنی وہ اپنے یہ جو
امتحان کا ایک اور معنی بھی یہ جب یہ معاہدہ
پیدا ہوا اس وقت تین سیار لوگ جو
معاہدے میں شرکیت تھے۔ ان سب میانہ فضل
تھا۔

اس معاہدے اور معنی بھی یہ جب یہ معاہدہ
پیدا ہوا اس وقت تین سیار لوگ جو
معاہدے میں شرکیت تھے۔ ان سب میانہ فضل
تھا۔

جب آپ (ملی، الشادیہ (علیہ السلام) کی عمر بیار 25

اللہ کی تحریر تب میں واقع / مقابله دیش آپا۔

آپ (ملی، الشادیہ (علیہ السلام) نے پھر اس مقابله

میں اشرفت کی تھی:

ایک رفیق ایک تجارت کرنے والا مکرہ میں

تجارت کی غرض سے آیا تو مکرہ لوگوں نے اس

سے سامان خریدا تیکن اس سامان کا صاف اتفاق

دیتے سے صاف انفار مردیا۔

تو اس شخص نے آزاد اٹھائی کار مکرہ لوگوں

یہ تمہد ایسا صدعاشرہ میں اتنی درس آیا

پوامیا ایسا میان یو۔ یہیں بیہار تجارت کی غرض

سے آیا یوں لیکن بیہار کے لوگوں نے صیر اساماں

لے لیا تیکن صدعاشرہ دین سے قاتلین بتاؤ میں

لب بیہار جا فش۔

توجہ بیہارت آپ (علیہ السلام) کے چھا لفڑت

زیر لعنہ اللہ عنہ) کو دیتا جائی تو آپ نے لوگوں

کو ائمہ اور معاشرہ کیا۔ اب سے یہ مقابله مررتے

ہیں۔ اس سے بھی زیادت نہیں یونہدے۔ اگر

کوئی زیادت کر رہے تو اس کا صاحب افضل میں جان دیں اصل

سے ادا کرے۔ اس مقابله کو حلف الفضل

کا نام دیا گیا۔

پیل

سوال:-

آپ اصلی الشعلہ و حتماً شادی کب اور کن سے پوچھ بتفصیل آپ کی بیان کریں؟

جواب:-

جب آپ (علیہ السلام) کی عمر 25 برس کی ہوئی تو آپ نے زندگی مبارکہ میں درست واقعہ میں پہنچا۔

لقرت خرچہ رفی اللہ عنہا) جو نکے حمام الدار خاتون تھی، تو آپ نے سامان کی تجارت کیے آپ (علیہ السلام) کو جن آگی کر دیں سامان بیرون ملک لے جائیں یہ اور مفادات کے طور پر جو معادفہ یعنی ۱۰۰ لیس مفتادی سے عزادایک انسان کی محنت اور دلایک انسان کی انویشن ہے یعنی (صال اور بیسی)

جب آپ (علیہ السلام) تجارت کے لیے سفر برداشت کرنے تو اس سفر میں پیش ہوا جو سفر خود بھر لر خ (الله عنہا) نے پھیجاتھا (وہ بھی ساختہ تھا) راست میں آٹھ دلایک عیشائی کاالم (جیسا کہ اس جس عمان نے سلطنت کو اس نے آپ (علیہ السلام) کو دیکھا۔

تو اس نے میشور کو بلو امر بوجھا کر جو شفہ تھیار
درستھ آپ را پڑھا ہے یا اس کی آنکھوں میں لال رنگ
نے ڈر سے آتے ہیں؟ تو میشور نے یہاں وہ لال
رنگ کے ڈر سے بروقت رہتے ہیں۔ تو بھیرورا اھب
نے یہاں میں نے دتابوں میں بڑھا ہے کس جانکی
نبی پیغمبر اسکی آنکھوں میں لال رنگ کے ڈر سے بروٹک
تو بھیرورا اھب نے تکب (علیہ السلام) اسے یہاں
آپ لارات اور محترم کی قسم کو اس کے سامان
ایک حجم عمدہ سے تو تکب (علیہ السلام) نے یہاں سے یعنی
نبی پیغمبر اسکی قسم کو دتابوں اور اس کی قسم
نہیں کھانا۔

تو بھیرورا اھب نسطرانے کیا ہے میں نے بھیں
پڑھا تھا اس کے خلی نبی پیغمبر، اللہ تعالیٰ کی قسم کو دتابوں سے بروٹک
اس تجارت کر تکب (علیہ السلام) نے فارق اور امیں
کا نہ کوئی سیش کیا تھا اس سامان ایماندار اور سیمان

سے بچا۔

پہلی تجارت بلوٹ جس سے بھیت نیادہ منافع
لیکن سیماش کی بینا در در

جب میشور نے والیس رکر لغزت خدمہ (رخ) اللہ تعالیٰ عنہا اس
کو سیمانی باتیں بتائی تو تکب (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ عنہا اس

لُقْبَةِ

ابن سیلی را تصور شاد کریف آجیا
 تو تب (علیہ السلام) نے کہا تھا بتوا کا
 صالدار خاتون میں بھلات کے عالم کس
 طرح صانعے۔

تو لفڑت خدیجہ (رغیثہ عنہما) نے کہا جب
 صیراپ شراب کے نشیں میں بیو ما تھا
 تب نواحی بات کرنا بھروسیں خود سنبال لور

25 سال کی عمر میں آپ (علیہ السلام) کی سیلی
 شادی لفڑت خدیجہ (رغیثہ عنہما) سے بیوی
 اس وقت لفڑت خدیجہ (رغیثہ عنہما) کی عمر
 چالیس سال تھی۔

لفڑت خدیجہ (رغیثہ عنہما) کی 22 و شادیاں
 سیلی میں بیوی کی تھیں۔ بعد میں آپ بیوہ بیوی کی تھیں
 لفڑت با بوطاہب (رغیثہ عنہما) نے تھانوں اح
 پڑھایا۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

سوال:-

A پبلیکلیلے السلام کی کا دلادکن سے ہوتی ہے؟
جواب:-

A (علیہ السلام) سے تین بیٹیاں اور
چار بیٹیاں تھیں۔

A (علیہ السلام) کی محل اولاد تفرخ۔ خدا کے
(رفی اللہ عنہا) سے ہوتی ہے اس کا شایدیک بیٹہ
کے جنم کا لفڑت عبد اللہ (رفی اللہ عنہ) نے

لفڑت عبد اللہ کو لفڑی اللہ عنہ (علیہ السلام)
کے بیٹے تھے جو کہ آپ کی لونڈی لفڑت ہماری
(رفی اللہ عنہا) سے ہوتے۔

-:(اسلام کیا ہے اے)

سوال:-

بھرال سورکول کر جو تنازع ہے یوا اس بیس

نور میں تکھیں:-

جواب:-

آ۔ (علیہ السلام) اے، محبوب 35 سال ہوئی تو خرلیش نے نٹ سر سے خانہ لعبہ کی تحریر شروع کی۔ کیونکہ خانہ لعبہ کی عمارت بیس نیبی تھی جسکر خیہ سیان بھڑا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ پر بھی تھی، سر لعبہ مرف قدرست کھوا دیکھی، جیار دیوار کی شفیل میں تھا۔

لگرت اسماں ایڈ (علیہ السلام) کے زمانے میں سے اسکی بلندی 9 یا 10 فٹ اور اس نہ چھت نہ تھی۔ اس کے علاوہ اس کی تحریر براہ کم طویل زمانہ کر رکھیا گیا۔ اس میں وجہ سے خرلیش نے اس کو نٹ سر سے تحریر کرنے کا اعلوچا۔

لئے روایات میں آتا ہے کہ یہ لعبہ کی آنکھوں مرتبہ تحریر کیں اور کئی میں آتا ہے کہ یہ گیارہ میں تحریر کیں۔

اس پر خلیش نے قبیله کیا کہ لعینہ تکمیر میں
خڑھلال دفتر میں استعمال کریں۔
تکمیر سے لیے پر قبیلہ کا لفظ مقرر تھا۔ پر قبیلہ نے
علیحدہ علیحدہ ڈھیر لگانے کا تھا۔ جس عمارت
جراسود تک بلند ہو جکر تھی تو یہ جھکڑا اٹھا لھڑا
پاؤں جراسود کو نہ بکرنے کا شرط کس نے تو
حاصل ہونا چاہیے۔

یہ جھکڑا حادیا خ روذ جانی رہا۔ پھر الہامیہ
خڑومی نے کیا اس مسجد خڑھال میں جو شخص میں
داخل ہوا اس اپنے جھکڑے کا ٹکرمان لیا۔
اللئے مشیت نے اس وقت سے سے میں
نبی (علیہ السلام) / تشریف لائے۔ تو گورنر نے آپ
کو دیکھ کر کہا یہ تو صادق اور امین ہے یہ کو
بھل فیصلہ کرے گے وہ یقیناً اسی ہے ہو گا۔

آپ (علیہ السلام) نے بیت پڑھیا تجویز دی۔
آپ نے کیا کہ جراسود کو ایک کٹرے میں ڈالو۔ اور
تمام قبیلے کے سرد اراس کٹرے کو کونسے کٹرے
سے ہے سن رکھوں یہ ہے۔ سن نے ایسا میں کیا۔
اور یہم جراسود کو بکثر رہا اپنے صہارے یا تھوڑے سے
نغمہ کر دیا۔

اس طرح خریش ایک بڑی لڑائی سے نجٹے۔

سوال:-

بیلی وحی کے نزدیک پرنوٹ لکھیں؟

جواب:-

عبداللہ بن علی (علیہ السلام) کی عمر ۵۴ سال ہوئی تب

آن پسندید اور بیلی وحی نازل ہوئی۔

بیلی وحی سے احتیضان سال پہلے آپ (علیہ السلام)

ایت کھانے لینے ماساہار کر غار حرا جو کہ

جبل نور دریافت کیے۔ اللہ تعالیٰ نے اور اللہ تعالیٰ

کی بیاد میں دریافت کیے۔

اس سے عالیہ نبو نہیں بلکہ 6 میں تک

آپ کو جو طائفہ میں نظر تھا۔ وہ لفظیہ میں

لیسا ہے ہوتا تھا۔

عبداللہ بن علی (علیہ السلام) اور دین مبارکہ

”خوارب نیروت فما جھیلیسواں لقتہ ہے۔“

آپ (علیہ السلام) دیر بیلی ۲۳ ۱۲ صفر انعام الحمار

۶۰ عصسوی میں نازل ہوئی۔

بیلی وحی میں سورۃ العلق کی پہلی بیانیاتیں

نازل ہوئی۔

بے سارہ ماحرہ جب بیو اتو نبی (علیہ السلام) اکھبرائے
اپنے بیوی حضرت خاتون (رخ اللہ عنہا) کے سامنے آئے
ان کو سارا واقع بنتا یا تو انہوں نے تیر کو تسلی کی
اور بھرا بینے چڑھتے ہیں نو فل جو رام عسلان
لیں ہوئے تھے اور وہ اخیل اور توران کے بھت
بڑے عالم بھی تھے۔ ان کے سامنے لگی تو
انہوں نے کہا تھا دلیل خرشت ہے جو رام عسلان (علیہ
السلام) پر رحم کرتا تھا۔

ورنہ بن نو فل نے یہاں اُمر صیل کس وقفہ زندہ
ریا جب تیر کو مکرے لوگ یہاں نفصال
دے گے تو میں یہاں اساتھ فرور دھن وگا۔
یہ سن کر آپ (علیہ السلام) نے یہاں لیا جھوٹ مکارے
لوگ نفصال دے گے یہ تو بھروسے ہیں تھیں تھیں
میں تو ورنہ بن نو فل نے یہاں جسی بیان یا رسول اللہ
یہ خرشتہ جس نے پر رحم کرتا یا رے عریان کے
لوگوں نے اس نہر کو ملک سے نفصالیے

”الدال“:-

لفترت خرت بحرب (رخی اللہ عنہا) تو کونسے

بڑے اعزاز حاصل تھے؟

جواب:-

لفترت خرت بحرب (رخی اللہ عنہا) تو بیت سے
اعزاز حاصل ہیں جن میں سے ایک یہ یہ کہ

لب (علیہ السلام) نے لفترت خرت بحرب (رخی اللہ عنہا)
میں لذتی ہیں دوسری شادی نہیں میں

لب (علیہ السلام) اُن ساری اولاد لفترت خرت بحرب
(رخی اللہ عنہا) سے تھے

لفترت خرت بحرب (رخی اللہ عنہا) نے آپ میں نبوت معا
سن مدرس سبیل اسلام قبول کیا۔

لفترت خرت بحرب (رخی اللہ عنہا) نے سے
زیادہ دین کے لیے خربانیاں صال و دولت دی

سوال:-

لفترت خرت بحرب (رخی اللہ عنہا) کی وفات کب

یلوٹی؟

جواب:-

لفترت خرت بحرب (رخی اللہ عنہا) تو سے بڑا
اعزاز یہ بھو حاصل تھے کہ آپ (رخی اللہ عنہا) نے

اُول 25 سال آپ (علیہ السلام) سے ساتھ فراز اے۔
آپ (علیہ السلام) کی عمر جب 50 سال تھیں ملک فرز خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کا انتقال ہو
گیا۔ وفات کے وقت لفڑت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کی عمر 56 سال تھی۔

سوال:-

لکھی کی تحریر سب سے پہلے کس نے کی؟

جواب:-

قرآن مجید میں آتا ہے لکھی کی تحریر سب سے پہلے کا مدرس میون سسے پہلا ہمارا س روا فرض براللہ اکھر تھا۔ جس کو خرشتوں نے تحریر کیا اور پھر لفڑت خدیجہ (علیہ السلام) نے تحریر کیا۔ اور پھر لفڑت خدیجہ (علیہ السلام) اور کہ کہ لفڑت ابراہیم (علیہ السلام) نے۔

سے (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

فترة الوجہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

فترة الوجہ سے مراد ہے تھوڑا آنا

لئے ہو جانا۔ پہلی وحی سے بعد بین (علیہ السلام)

در ۶۰۵ مہین تک دعا رہو جن نازل ہیں ہیں۔

6 ماہ سے پہلے وحی نازل ہوئی۔

سوال:-

دوسری وحی میں کونسی سورت نازل ہوئی؟

جواب:-

دوسری وحی میں ~~کفر~~ سورت المترک

پہلی دفعہ آئیں نازل ہوئی۔

سوال:-

تبليغ عنیب اور اعلانیہ تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

جب آپ (علیہ السلام) کو نبوت ملی تو بد

3 سال تک آپ (علیہ السلام) نے الشکر حکم

سے حصہ رتبلیغ کی۔ اس میں خود رئی الشکر

کی طرف سے حکم۔ تھا۔ اس تبلیغ کو وہ غیر عالی

تبليغ ہستے ہیں۔

3 سال بعد آپ (علیہ السلام) نے اعلانیہ تبلیغ کا
آنذاں اللہ کے حکم سے کیا۔

سوال:-

اعلانیہ تبلیغ کا پس منظر اور اثرات تکھیں؟

جواب:-

نیوٹ کے 3 سال تک آپ (علیہ السلام) نے
جھبڑوں کی دعوت دی۔ اب باری تھی اعلانیہ
تبلیغ کرنے کی توالی اسے آپ (علیہ السلام) کو حکم دیا
کہ آپ اعلانیہ تبلیغ اپنے خاندان والوں سے
کرے۔

حکم کی تکمیل سے آپ (علیہ السلام) نے اپنے
خاندان والوں کو کوہ حلفا پر اسٹھان پر لیا۔ پہلے
اُن سب کو کھانا کھالایا۔ اگر انپر بارہ میں
تعبدیق کرتے یوٹے یوچھا اسے مکار لوگوں
”اُمریں یہ مہول اس بیان کے سمجھے آئی لشکر
جو تم پر جملہ کرنے آریا ہے تو تمہارا ایسا ریحان
بیوہاً ایسا تم یقین کرو گے؛ تو لوگوں نے گواہی دی
کہ جیساں آپ کو تو مدد و مدد اور امین ہے آپ
”سچ ہیں کہے گے۔“

تو اس نے آپ (علیہ السلام) نے کیا

حیر کر دے جب میں تم سے جو ہر شے نہیں بولتا تو
 اس معاملے میں یہوں حضرت بولوں گا۔
 تمہارے بیٹے بناتے یہوں تھام خدا جھوٹ نہیں
 آیا کہ اللہ کی عبادت کرو۔ اس سے سوکھئی
 مل جاؤ نہیں ہے۔

اثرات:-

آپ کی اس اعلانیہ تبلیغ کی وجہ سے وہ
 مکار لورگ جو آپ (علیہ السلام) سے محبت
 کرتے تھے آپ کو برا بھالا کہتے تھے اگر کوئی شخص
 سب سے زیادہ آپ (علیہ السلام) کی خواہ فتنے
 اس وقت آپ کے چحا بولیں بزرگ نہ کن کن
 روایات میں آتا ہے۔ بولیں بزرگ نہ کوئی گالی
 بھی بھی۔ اس وجہ سے الثالث اپنے غصے کی
 اظہار کرتے ہوئے بولیں بزرگ سے سورہ جس
 کا نام سورۃ التہذیب نامی ہے۔

آپ (علیہ السلام) سے رشمن کی وجہ سے بولیں
 نے اپنے دونوں پیشوں (عکتہ اور عکتہ) سے کیا
 کہ محمد کی پیشوں کو تعلق دے دو۔

سوال:-

آپ (علیہ السلام) نے مکہ کے لوگوں کو کونسے
چیزوں کی بشارت دی تھی اعلان کے وقت؟

جواب:-

آپ (علیہ السلام) نے اپنے تبلیغ مَا آخاذ
لَا إِلَهَ سِبْلَاهُ إِلَّا أَنْتَمْ لَوْلَاهُ إِيمان

لے آؤ گے تو:-

(ا) تم مَا میا بے بیوجاٹ

(ب) اور تم عرب و عجم کی بادشاہی حفظ اڑیو گے

سوال:-

نبویت کے 5 سال مسلمانوں کی تعداد؟

جواب:-

نبویت کے 5 سال مسلمانوں کی تعداد
450 تھی۔ لعزت۔ عمر (رضی اللہ عنہ) کی نبویت کو
ایمان لے آئے۔ آپ جو ایسو نمبر پر مسلمان

بیویت تھے۔

سوال:-

بیعت جس سے چین مسلمانوں کی تعداد؟

جواب:-

کافرین سے ظلم کی وجہ سے مسلمانوں

لو یہ سرستہ کرنایا ہے۔ 5 نبوی کو یہ سرستہ جیسے
لیوٹ، جس میں مسلمانوں کی تعداد صرف 15 تھی
11 مرداد رہا خواتین۔

56 نبوی کو دوسری بھرستہ جیسے لیوٹ جس
میں مسلمانوں کی تعداد 101 تھی۔ 83 مرداد
18 خواتین۔

سوال:-

اسلام سے پہلے شیعہ اداؤ نے کون سے ہیں؟
جواب:-

اسلام سے پہلے شیعہ اداؤ فرزت عمار بن یاسر
(رعی اللہ عنہ) والدین ہیں۔

فرزت عمار بن یاسر (رعی اللہ عنہ) عالمگیرانہ
فرزت سعید (رعی اللہ عنہ) تھا اسکے بھن کو الفوجیل
تھے بڑی بدر حم سے تثبیت کیا۔ فرزت عمار بن
یاسر عالمگیرانہ فرزت یاسر (رعی اللہ عنہ) تھا۔
جو اخونکے ظلم کے وادی سے شیعہ ہوتے۔

سوال:-

جیشِ میں مسلمان کئے سال رہے اور ایل لفار
نے کیا ناجائز ارادہ بنایا تھا؟

جواب:-

بھارت جسے بخار جو یہ مسلمان
بیوتاہ صاغر سے بخنکے لے جسے جلال الدین
یہ بار قریش کے لوگوں کو پیغمبر نے بیوئی
انہوں نے منصب بنایا اسے جسے بادشاہ
تو مسلمانوں کے خلاف بڑھا مرسلانوں
لو دوبارہ عرض سے نہ الجاج۔
اس دیے ان لوگوں نے مذاہر کے لیے سب
سے ذمیں شفیقت حضرت محمد بن عاصی وہ
انتخاب کیا۔ (اس وقت مسلمانوں نہیں تھے)
حضرت محمد بن عاصی جب دربارِ خداش پر پہنچا
تو پیغمبر سے تحائف کے ساتھ سننے تائے
بادشاہ کو خوش کر سکے۔

حضرت محمد بن عاصی اور بخاری اس ان میں دوست
ما بھی ایک رشتہ تھا۔ حضرت محمد بن عاصی نے
نجاش کو مسلمانوں کے خلاف کرنے کی بھروسہ
کو شک کی تھیں نجاشی نے حرف اتنا میں کیا

اگر انکے بنی سہیل نے توان کو اپنے کوئی لایا
 حلام لا رسانے جو سالہ مانازل کردہ ہے۔
 تو اس پر ہوا عملی (علیہ السلام) بھائی حضرت
 حضرت عین طیار (رضی اللہ عنہ) اور انہیں
 بخاش نے دربار میں سورۃ میریم کی تلاوت
 کی۔ آخر اللہ کے حلام سے اُن تک سکتا
 تھا۔ بخاش نے تلاوت سے سر اپنے دارثی کو
 انسو فر سے بھلایا اور اپنے اے محمد بن عاصی
 تم عالیس جل جادہ۔ اس پر کوئی شک نہیں
 ہے یہ اللہ کا حامل ہے۔

بعدهیں بخاش نے اسلام پر قبل کر لیا تھا۔
 اور حضرت بخاش نے حضرت ام کبیہ معاشر میں
 بھی خود ادا کیا۔

اور اپنے (علیہ السلام) نے حضرت بخاش ماجنازہ
 بھی پڑھایا تھا۔

جس شہر میں مسلمان ۲۶ سال تک رہے۔

سوال:-

شیخہ ابو طالب دا لا واقع رکھئیں؟

جواب:-

سب سے زیادہ تعلیف مکہ ۔ لوگوں کو
مسلمانوں سے تھے۔ اس لیے مکہ ۔ لوگوں
نے خیلے کیا ہے یہ مسلمانوں اور بنویا شم
لوگوں سے تسلیم ہے قسم مالین دین نہیں ترے
اور نہیں کہاں سے کوئی سی قسم کی بات ترے گا۔
عافر عل نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو رہنماء
مسلمانوں کو اور بنویا شم کو شعبہ ابو طالب میں
محصور رہیا اور صفا بیہ جو عافر عل نے کھا تو اس
لوبیت اللہ علیہں لفڑایا۔

یہ مسلمانوں کے لیے بہت بڑی مشتعلی ہری تھی
کیونکہ مسلمانوں کے پاس چھاننا یہاں ختم ہے
کہ بعد مسلمان یہ کھا کر اور حجر کو ایا لے
کھائیں گے زار ایسا کرتے تھے
لیکن اس سزا میں الجواب شامل نہ ہوا اس
نے یہیں یہ عافر عل سے کہہ دیا تھا ہے میں نہیں
حافر گا۔

شعبہ ابو طالب میں 2 سال تک مسلمانوں کو

محضہ رہ دیا گیا۔

سوال:-

نبویت کے 15 سال دونوں دو اوقیعیتے اور

ایام الحزن سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

نبویت کے 15 سال جو اوقیعیت ہوئے ان کی

خوبستی ہے یہ یہ ہے:

(i) 15 نبوی کوشش باب طالب سے آزادی حاصل

(ii) ایام الحزن سے صراحت مراد تکمیل کیونکہ

(iii) 15 نبوی تحریر خوبی (رضی اللہ عنہ) اور تحریر طالب (رضی اللہ عنہ) کا انتقال ہوئی رہا انہما۔

(iv) 15 نبوی میں واقع مکاری جس بھی ہوا۔

(v) 15 نبوی سے یہ حدیث (علیہ السلام) سفر طائفہ پر

پہنچنے والے بیٹے تحریر زید بن حارثہ سے سائے

تشریف لگتے

سوال:-

واقع مکاری کب ہوا۔ جس پر امت کا اجماع ہو وہ

جواب ہے جسے

جواب:-

25 ربیع 10 نبوی۔

سوال:-

واقعہ مراجٰ اور واقعہ اسری میں کیا فرق ہے؟

جواب:-

الثانی تعالیٰ نے واقعہ مراجٰ کو خداوند مجید میں واقعہ اسری میں کیا ہے۔ کیونکہ واقع مراجٰ در حقیقتی میں۔

(i) پہلی حلقہ کو واقعہ اسری کہتے ہیں جس میں آپ (علیہ السلام) بیت اللہ سے مسیح افسوس (بیت الحقدس) اور دیوالیں پیوں کی ماصالت کر دائیں۔

(ii) مراجٰ سے دوسرا حلقہ کو واقعہ مراجٰ ہیں کیا جاتا ہے۔ کیونکہ آپ (علیہ السلام) اس سفر میں زہریل سے عرش کی طرف گئے۔

سوال:-

واقعہ مراجٰ کے وقت کن ان بیادگرام سے ملاقاتیں ہوتی ہیں؟

جواب:-

مراجٰ سے سفر میں لندن سے ذیل ان بیادگرام سے ملاقاتیں ہوتی ہیں۔

(i) پہلی آسمان پر رکزت۔ آدم (علیہ السلام)

(iii) دفتر آسمان پر تفترت عین اور حفتر تکھر

(علیہ السلام) :

تیسرا آسمان پر تفترت نریا (علیہ السلام)

(علیہ السلام)

(iv) بحوق آسمان پر حفتر ادیس (علیہ السلام)

پانچویں آسمان پر حفتر بوسف اور حفتر بیارعن

(علیہ السلام)

چھٹ آسمان پر ہم حفتر صوس (علیہ السلام)

(v)

ستویں آسمان پر حفتر ابراہیم (علیہ السلام)

(vi)

سوال:-

مراجع سفر پر آپ (علیہ السلام) کو کون سے تحف

ملے؟

جواب:-

اس سفر میں آپ (علیہ السلام) کو تین بڑے تحف

ملے۔

(i) سورۃ البقرہ کی آخری دعویٰ بیتیں۔

(ii) جس کامن نے شر کیا اور اس کی ملکفتر۔

(iii) 50 نمازیں۔ (جو سر کسر بیوت لوت سحرہ 5 روز تھے۔)

(اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

11 بنوی سے جو مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا بیان کریں؟

جواب:-

11 بنوی سے پہلے آپ (علیہ السلام) دل کے وقت تبلیغ کرتے تھے۔ لیکن اب آپ نے رات کو تبلیغ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ قریش کے لوگ آپ پر سخت نظر رکھ رہے ہیں تو تھے۔
ایک عالم صحیح سے موقع پریشر سے 7 لوگ صح نہ کرے ہیں آئتے تھے۔ آپ (علیہ السلام) نے رات کے وقت صحنے سے مقام پرالن سے ملاقات کی 60 لوگ ایمان لے چکے کیونکہ انہوں نے ملکہ دیلوں سے یہ سنایا تو تمہارے آخری بنی آنٹے یہ لوگ اسلام قبول کرے والیں حل گئے۔
پھر 12 بنوی کو 12 لوگ پریشر سے اور آئتے جس میں دعویٰ ہے کہ جو پہلے میں اسلام قبول کر جائے تو اور 6 نئے لوگ تھے۔ انہوں نے بھی اسلام قبول کر لیا۔

بیو 13 نبڑی میں 75 لوگ آئے جن میں دو گورنمنٹ اور 73 مردم تھے۔ انہوں نے بھی اسلام قبول کرایا۔ ان لوگوں نے آنے والے (علیہ السلام) تو پیش کرنے کا اعلیٰ سمجھتے تھے۔

سوال:-

بیو ہتھ عقبیہ اور بیو ہتھ ثانیہ سے کیا امر ارادیہ ہے؟

جواب:-

12 نبڑی میں جو 12 لوگ اسلام قبول کرنے آئے انہی میں میر اپ (علیہ السلام) نے سمعت کی جس عقائد کا اعلیٰ سمجھتے تھے۔

13 نبڑی میں جو 75 لوگ آئے ان سے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سمعت کی۔ جس کا انہیں سمعت ثانیہ تھا۔ یعنی دوسری سمعت۔

سوال:-

لگزت مددوبین عمر لاف (الثانية) پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب:-

لگزت مددوبین عمر لاف (الثانية) ایک امیر خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان لوگوں کے شہزادے بھی کیا جاتا تھا۔

آپ (الفیض عز و جل) سارے میں بیہق مشیور ہے
کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے آپ جو لباس
ایک مرتبہ میں لیتے اُسے دوبارہ نہ پہنے۔ غریبوں
میں بانٹ دیا رہتے تھے۔

آپ کا لباس شام سے سل کرتا تھا تو اور خوش
آن محمد ملگاتا تھا۔ آپ بیان سے بھر نہ رکھتے
لگوں خوبیوں سونگاً تربیتات تھے کہ سر ابھی حباب
بن کر نہ رکھتے ہیں۔

لیکن اسلام قبول کرنے کے بعد آپ (الفیض عز و جل) کو
بیت سے مسلماً کر کا سامنہ کرنا پڑتا۔ آپ کے
والد کو جب پتا چلا کہ آپ نے اسلام قبول کر دیا ہے
تو عقق میں آپ کے جسم سے کثیر اتار دے
آئینے پر کا لباس پہنا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
حَدَّى حَدِيثَهُ كَمْ لَذَّا يَأْتِيَا

ادریس احمد کے جب آپ شیعی ہوئے ہوتے تو
لیے لفڑ کم لذت پیدا کر دیا۔

یہ حال، 12 نومبر 1972ء بیعت عقب ہوئی تو
لگوں نے کیا ہے یہیں اسلام کے بارے میں کہو
نیز دیتا۔ آپ کس کو یہاں ساتھ پڑھیں۔

دے

تو آپر (مولانا عبدالحید اکرم وارڈم) نے حفرت ۴۰۰ میں
اپنے عجیر لرخز، (الثانية عنده) تو پڑب بھیجا تائید
و بارہ، تو در، ناسلام اور تعلیمات رسیکھائیں۔

سوال:-

پٹربھیں کتنے قبائل واقع تھے؟

جواب:-

پٹربھیں کل پانچ قبائل تھے جن میں
سے ۳ ہے ابودیل، کے قبائل تھے اور ۲ عربونے
قبائل تھے۔

ایکوئی قبائل:-

بنو نظیر

بنو قبینقان

بنو قریذاء

عرب قبائل:-

بنو اوسن

بنو خزرج

سوال:-

یہ ستر مدینہ پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب:-

26 صفر المظفر 14 نبی مسیح (علیہ السلام)

کو یہ ستر ترنے کی اجازت ملی۔

آپ (علیہ السلام) 27 صفری رومیانی

راست کو یہ ستر ترنے کی اجازت ملی۔ سفر نے

جان سے بیلے اپنے بیٹر پر ہوا ملی (علیہ السلام)

تو لیٹا شد تھا اور کیا تھا آپ نے امامتیں

ان لوگوں کو دلسا کر کے مدینہ آئئے۔

آپ (علیہ السلام) لفڑتے الوبکر وہیں (رفی اللہ عنہ)

پس اتے 3 درخت تک خادم ثور میں رہے۔ ان

مسائی جو راستہ بہتان فی الواقع ۱۷

عبداللہ بن اریق طا اور لفڑتے الوبکر وہیں (رفی اللہ

عنہ) سے ایک غلام جو حفاظہ امام بن فہید

بے سبب جو سفر میں شامل تھے۔

کیم اربع الادل روح (علیہ السلام) خادم ثور میں

نکلے۔ اور 7 درخواستیں کیے، پیر بیشتر بے

سوال:-

سراقہ بن جحش کوں تھا؟

جواب:-

جب قریش کے لوگوں کو یہ پڑا جلا کہ تم
(علیہ السلام) بھرتے مرنے سے تو ایکل نے
اعلان کیا جو بھر کو جیسے بھر والے سے
یکڑا ترا اترے گا اس کو 200 ادنٹ کا انعام
صل گا۔

سراقہ بن جحش جو سرپریزوں کے نشان دیکھ
کر دین سکتے تھے، قافلہ کس طرف لیا۔ اس
نے انعام کی لائی میں تاریخ (علیہ السلام) کو
ڈھونڈنا شروع کر دیا۔

ادرا (علیہ السلام) سے قریب پہنچ لگا تو
اس کے گھوڑے کے پاؤں زمیں میں دس رُنگ
لئے بیار ایسا ہیں یہوا بھر اس کو سمجھو لگا۔
ئی کسے تاریخ (علیہ السلام) کوئی کام سستر تیس سے
اس نے پھر تاریخ (علیہ السلام) کی صورتی یہ کہی
کر دھکا (علیہ السلام) آئے کی تیس نظر اور
یہ وہ تیر بچھ جکے ہے۔

سوال:-

لجزت اليوب الصارى لرغبة شعنه كون تهوى

جواب نہ

حرب (علیہ السلام) یئر بھین تو
دیار سلوک کی خواہش تھوڑے اٹھا کے
رسول بھار تھرمیں میمان بن پھر اپ
(علیہ السلام) نے کیا سہیں اونٹھ لے جھوڑ
لے جس کے حرب اے جا رہی شہر کیں
اس کے حرمہ میمان بن جافر گا۔
وہ اونٹھ لکھرے ایوب القادری لارغِ الشہزادے
کے حرمہ سب ایرانی =

آن (علیه السلام) ۷ میں تکمیل ہے۔

صیحہ نیوی کی تکمیر

٠١ شروع لیوثر تحریر نویسندگان برجسته

سوال:-

آپ (علیہ السلام) سے کتنے بھر تحریر
کش کئے؟

جواب:-

جیسا کہ آپ (علیہ السلام) بیٹھ رہے تو

آپ (علیہ السلام) اپنے دوسروں یوں حفظ

سوڑہ (رفق اللہ عنہا) مکہ میں یہ تھیں اور

آپ کی بیشتر حفظت اُمّہ ملٹری اور حفظ سفاطہ

(رفق اللہ عنہا) وہ بھی مکہ میں تھیں۔

بھی بیٹھ رہے تھے۔ ان سے علیحدہ آپ نے تسلی

یوں حفظ۔ وائشہ رفیق اللہ عنہا جن مقام فتح

لیوگیا۔ لیکن رخصت مدینہ (بیٹھ رہے) میں اُر

ہوئی۔

اسی لیے آپ (صلی اللہ علیہ و سلم) نے یہ

3 بھر تحریر کیا۔

ایک بھر حفظ سوڑہ کیے

ایک بھر حفظ وائشہ کیے

ایک بھر آپ کی بیشتر لیے

01 بھری:-

- 01 بھری میں آب (علیہ السلام) 45 میلیار خاندار 2054 انوار خاندار احمدیہ ایمانی ہمال بنادیا - مو اخا - مدینہ کے نام سے مشہور ہوا۔
- 01 بھری میں با جماعت ہنماز و حکم آئیا۔

02 بھری:-

- 2 بھری میں مسلمانوں کا قبلہ پست کا وقت میں سے بدل رہیت اللہ کی طرف تبدیلیا۔
- 02 بھری میں لفظان المبارکے اوز فرض تبدیلیت۔
- 02 بھری میں عز و ۵۰ بر بیوئی۔ جس میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی۔ کاغذوں کی تعداد 1000 تھی۔ جس میں 14 مسلمان شیعہ بیوئی تھیں۔

3 بھری:-

- 03 بھری میں عز و ۵۰ آر بیوئی۔

سوال:-**اسلام کی پہلی صبحی گانہ:-****جواب:-**

(i) دلیل صبحی (صبحی الحرام)

(ii) دوسرا صبحی (صبحی الفتن)

(iii) تیسرا صبحی (صبحی قباء)

(iv) صبحی نینم

- (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

عزوہ ابواء سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

یہ سب دریں پل، عزوفہ میں اس کو عزوفہ
دران بھوپتیں۔ لفڑو (ولی المثلودیہ دوستم)
جادے ارادے سے صاف لفڑو تحری کو 60
ٹھا جریں تو اپنے ساتوں کر میرین سے باہر نکلے۔
مگر لفڑو کے خار یوچک تھے اس میں کوئی جنگ
نہیں ہوتی۔

سوال:-

عزوفہ بذرعا واقع بیان کریں؟

جواب:-

عزوفہ بور 17، ڈفنان الہبائی، 2، پنجھی کو
یعنی - بد کھکھ ایک کنونیں کھانا تھا جو میرین
سے 30 میل (120 ملومیٹر) فاصلہ پر ہے۔

جس میں کفاری تعداد 1000 تھی اور مسلم انوری
تعداد ۳۱۳ تھی، کوناں مالیش ابر جمل تھا جس
کا اصل نام عمر بن لشما تھا۔

اس عزوفہ میں کافر کو خشک سیتوگی۔

مُلَكٌ 70 کا خود کو قتل سردار احمد میر، العوچل
عطیہ ابن ربیعہ، ولد ابن مخبرہ عجیب بڑے
کافر تھے۔ اور 70 لوگوں کو فقیری بنالیا۔

سوال:-

یوم الغرقان سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

غزوہ بدر 17 رمضان 2 یعنی 20 یونی 13 میں
دل کحالِ ثانی یوم الغرقان ہوا ہے جس کے
معنی ہے حق اور باطل میں فرق کرتے حالات ()

سوال:-

غزوہ احد کا داعم بیان نہیں؟

جواب:-

غزوہ احد 17 شوال 3 یعنی 20 یونی
جب غزوہ بدر میر کفار بڑے سرداروں کو
قتل سرداری کیا تھا تو معاشرین اس ارادہ برائی کا
کسر مسلمانوں سے یہ فرداً ہے ایک
سال بعد پھر کافر مسلمانوں سے اپنے کے لیے
آئے۔ احمد ایک بہانہ کا نہیں ہے اس وہ سے اس
جنگ کے مانا ہے غزوہ احد بڑیا۔

اس میں کا خود نے تعداد 3000 قسم اور کاٹا

کالیڈر الودفیار، تھا۔ جو ایج ہمسان نہیں
 ٹواقا۔ اور مسلمانوں کی تعداد 1000 تھی۔
 اس جنگ سے پہلے تپ (علیہ السلام) نے
 فرمایا تھا یعنی مدینہ مسجد رنجنا۔ لہز
 سے اور عبد اللہ بن ابی کابجوہ میں آئتا تھا۔
 تپ (علیہ السلام) نے جب محاشرہ میں مشورہ
 لیا تو اس کیا کہ اگر تو محاشرہ میں مشورہ
 دیا جائے تو محاشرہ میں اُن کا
 مقابله کرنے گے۔ تپ (علیہ السلام) نے مشورہ
 صاریخ دیا۔

اس پر عبد اللہ بن ابی کابجوہ کیا تھا۔
 میرا مشورہ میں نہیں مانا اس نے وہ اپنے
 300 مسلمانوں کو دیس لے لیا۔
 اب مسلمانوں کی تعداد صرف 1700 تھی۔
 تپ (علیہ السلام) نے احمد، بیانی واجائزہ
 لیا تو ایک حصہ سے بیانی جہاں سے
 مسلمانوں کو خطرہ تھا۔ تپ (علیہ السلام) نے
 اس جیل ڈھنڈتے ہی 55 صابر تبرانداز کفر
 کر دیے۔

تیرانداز کو مکافات
میں (ذبیحہ السلام) نے 50 تیرانداز کو مکافات

اگر تم درکاچھوئے ہم پارٹی میں اور تم دیکھو
سے ہم بارے سے بعد قتل ہوئے ہیں۔ اور تم
دیکھو وہ ہم اپنے لاثین خراب ہوئے ہیں۔ اور
تم درکاچھوئے کافر ہم اپنے لاثون کو لے کر جائیں
لے۔ تو ہم بھی تم اس حکم کو نہیں چھوڑو
ہم اپنے ہمدرکو نہیں آؤ۔

اور اگر تم درکاچھوئے ہم جید پارٹی میں۔ اور کفار
جلگھٹ میں تو ہم بھی تم یہ حکم کو نہیں چھوڑو
ان 50 تیراندازوں کو تفریت۔ عرب الدین بن لبیز
لیڈ کر رہے تھے۔

اس جنگ میں مسلمانوں نے پرس 50 کافروں
کو قتل کر دیا۔

کافر فرار ہونے لگے تو ان 50 تیراندازوں میں
سے 5 ہما تیرانداز صوال غیرہ تھے لائیج میں
دیاں سے نیچے آگئے۔ اب مسلمان امام
غینہ مدت کو لے کر رہے تھے اس وقت تفریت
خالد بن ولید اور حکرمہ بن الجبل اپنے
دست سے رساہی ہے ایسے آٹھ سب سے پہلے

ان ۱۵ تیر اندازہ کو اثیب کر دیا۔ اس دست
نے 70 مسل افرواد اثیب کر دیا۔

لیکن خلاف کر و بے سے جیت، شکست میں
بیل گئی۔

اس وجہ سے اس جنگ آئی۔ (علیہ السلام)
وزخم کیا گیا۔ اور حضرت حمزہ (رضی اللہ عنہ)
بھی اثیب ہو گئے۔ جب تک لاش معا ابووسفیان
کی یوم بینہ مصلحت سکا کیا۔

لفرت الحبیب بن عمر (رضی اللہ عنہ) بھی
اثیب ہو گئے۔

سوال:-

یہودیوں کے قبائل کو کیا سزا دی گئی؟

جواب:-

یہودیوں کا ایک تجھیہ جس عقاید پر قائم تھا۔
یہ عز وحدت در میں شریک نہ ہوا۔ حالانکہ
صیاق صریح میں طہراۃ تعالیٰ کے یہودیوں عصیمان نے
کی اور عصیمان یہودیوں کی ہمار کر گئے۔ وعده
کی خلاف فرمی، فی وہ سے ان کو ہمارپن سے
نکال دیا گیا۔ یہ قبیلہ خیر جو کہ صریح میں سے
تقریباً ۹۵٪ کو صیڑ کے فاصلے پر سے رہیا۔

جلست اسکریپچر نویز نظریہ جو غزوہ انہیں
میں شرکت نہ کی۔ ان لوگوں میں سے
ذوال مرثیہ بھی صحیح ریا ہے۔

بنو زخیر نے جو خلائق اور مددگاریں

(ن) جنگ میں شرکت نہیں کی۔

(نہ) آپ (علیہ السلام) کو قتل کرنے کی سماں شکریہ۔

(نہ) اور ایک صحابیہ عورت کی عرضت کو خراب کیا۔

اب عرف بنو قریب قبیلہ تھا جو کہ یہود یعنیہا

تھا۔ بنو قینقاع اور بنو قیف بنو قریب کو

وقالات رہے۔

سوال:-

غزوہ خندق کا واقعہ بیان کریں؟

جواب:-

غزوہ انہیں 2 سال پہلی یہودیوں نے

لفار حکم کے بعد مسلمان شروع کر دیا ہے یہ مذکور

ہے ائمہ یہود مصل کے مسلمانوں کو ختم کر دے

گے۔ لفار حکم نے بھی فیصلہ کر دیا ہے یہودیوں

کے ائمہ مسلمانوں کا خاتمہ کیا جائے۔

غزوہ خندق کو غزوہ احزاب بھی کہا جاتا

ہے۔ جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے

محابی سلام (صلوات اللہ علیہ وسلم) میں مشورہ کیا تو حفڑت سے
فارسی (رفیع الدین) جو فارسی یعنی علمان
کے دینے والے تھے اپنے نام میں مشورہ دیا
تھا بھیں ایک خندق کھوونے چاہیے۔
آپ (علیہ السلام) نے مشورہ صالحیا۔
اور اس سے ساتھ ہے آپ (علیہ السلام) نے
بتو قریب سے عبور کیا وہ مخالفوں کو جکڑے
طرف پستے نیز ہے۔
آپ (علیہ السلام) نے صورخندق کھوونے کا
کام شروع کر دیا۔ 3 میل لمبی خندق کھوئی
گئی جو کے 15 فٹ دوڑی اور 15 فٹ تک گیری
تھی۔ 3000 محابی 10 دن تک خندق کھو رہے

لیے

جب کوئانے خندق کو دیکھا تو وہ سب حیران
پہنچت تھے کوئی بھی خندق کو عبور نہیں کر سکتا
تھا ایک ماخراج جس میں کمر و بن عبید الدین
اس نے خندق کو عبور کیا ایک مسلمانوں نے
اسے قتل کر دیا۔

لہارے بھرے اس کی وجہ سے پریٹ اڈ خالی ہوا۔
دوسرے طرف سین ویز مقاطعہ اور بینونک پر قبیلہ
بنو قریظہ کے ہاں بڑھنے لگے جبکہ بنو قریظہ
نے بھر گردانہ تمرد کیا۔ لیکن ایک محابی جو کہ
بنو قریظہ میں سے ہے تھا وہ حصہ پر مسلمان
پیوٹتھے۔ انہیں نے ان کے آئیں میرے پورے

خالی ہوئے۔

یہ تینوں قبائل ایک دوسرے کے خلاف پیوٹھے
اور پیغمبرِ اللہؐ کی مردمانہل ہوتے۔ تیر ہوا
جتنے گئے جس کی وجہ سے کفادہ اسار اساصاں
خیل آئیں اور لفڑاں والیں جل گئے۔ اور
اس طرح مسلمانوں کو فتح حاصل ہیوٹھ۔ یہ
کل مددوں کا حصہ ہر دیا اور پھر اس کا خون
بیاث مسلمانوں کو فتح حاصل ہیوٹھ۔

سوال:-
بنو قریظہ کو کیا سزا ملی؟

جواب:-

بنو قریظہ نے جو گداری کی تھی مسلمانوں
کے ساتھ۔ اسی وجہ سے علیہ السلام اُن سے بوجہ اسے کیا
کیا جائے۔ بستیاں ساتھ تو انہوں نے

(Tue) (Wed) (Thu) (Fri) (Sat)

Date: ١ / ٢٠

کپاٹ - دکار احمد سعید بخاری
بڑھڈڑ - وہ تو فیصلہ مرے یہیں
منظور بھا

"بربر بھاڑی (لفڑیاں) نے فیصلہ کیا
نماں یہیں صدیوں کو قتل کیا جائے تو ۶۰۰
لیوں صدیوں کو قتل کیا گیا۔ اور اس کی
لیوں کو لختیاں بنائیں گے۔

-:(اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

صلح حدیبیہ سے کیا مادی ہے اور یہ کب

بیوئی؟

جواب:-

صلح حدیبیہ ذوالقدر 6 بمجری میں ہوئے

وہ صلح جو حدیبیہ سے ملت امیر بیوئی مسلمانوں

اور اُن ایام کے درصیان اسکو صلح حدیبیہ کہتے

ہیں۔

سوال:-

صلح حدیبیہ سے متعلق (بیت الثَّائِی

ذیار میں متعلق آپ (علیہ السلام) نے خوار

میں کیا دیکھا؟

جواب:-

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے 6 بمجری

میں خوار دیکھا ہے میں بیت الثَّائِی نیات

کے لیے اپنے حمایت سازہ مکہ روانہ ہوئیاں ہیں

جنکے خوار وحی تھا اس لیے آپ (علیہ السلام)

1400ھ میں سر امام (علیہ السلام) کے سازہ مکہ کے لیے روانہ

ہوتے۔

سوال:-

کافرین مکہ نے عمرہ نیت سے آئے
یوٹ مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب:-

اب (علیہ السلام) ۱۴۰۰ مجاہد کے ساتھ
عمرہ نیت سے مکہ روانے یوٹ انہوں نے
لبس ساتھ پتھر بیج لئے تاہم کافرین کو
نقشان نہ پہنچادیں۔

جب آپ (علیہ السلام) مکہ پہنچنے تو کافرین
تے سمجھا۔ مسلمان ہم سے جنگ کرنے
لیے آئیں۔

کافر نے مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے دعویٰ دیا
اہواں کو بیس کالش ہیں جان نہیں بڑی
تھے۔

سوال:-

کافرین سہزاد اسرار تے یہ آپ (علیہ
السلام) نے کتنے کو بھیجا؟

جواب:-

جو نکتے کافرین مسلمانوں کو رکھ کر
تھے۔ جن کو الوہبیان لیٹ کر رہے تھے ان

کا تعلق جو نکے بنواہی خاندان سے تھا اس
بے آپ (علیہ السلام) نے کفرت عثمان غنی
(رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) بوماگرل سے ہذا امر استثنی
بھیجا۔ یونکہ مکہ میں قبلی شم بیش نیادہ
لطفنا۔ کفرت عثمان غنی (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) الوسفیان
اُخذ الدال سے تعلق رکھتے تھے۔

سوال:-

کفرت عثمان بن عفان (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) نے ہذا امر
میں کامگرل دو کیا راستے تھے؟

جواب:-

کفرت عثمان بن عفان (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) جو نکے
بنواہی خاندان سے تھا اس بیس الدین عوفیان نے
اللہ سے ساقہ اچھا سلوک کیا۔ انہوں نے کامگرل
سے بھائے بیس دعالت مکہ الولی ملکیت
نہیں ہے۔ اور اگر تم مسلمانوں کو روکتے ہو عمرہ کرنے
سے اور تو عربوں میں تم ذلیل ہو جاؤ۔ الوسفیان
نے بھائے بیس دعالت کی انسانی سے مسلمانوں کو محروم
کرنے پر اس سے بھائے بیس دعالت میز تھے۔
معاملہ جڑا بیو اے۔

البتر البوسفاني نے یہاں سے عثمان بن عفان
آپ چاہیے تو عمرہ ترستے ہیں۔ تو لغزت
عثمان بن عفان (رعن الشاعر) تغزیاۓ "میں
نے عمر سے مائیا اور ناہیں جب تک کہ میر
نے میر سے ساتھ نہیں۔"

سوال:-

بیعتِ خوارن سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

جب مسلمانوں نے یہ حسوسی کیا کہ
عثمان بن عفان (رعن الشاعر) آپ تک دعا ہے
نہیں آئے ہیں تو لغزت عبد اللہ بن سلیم
(رعن الشاعر) نے لغزت عمر فاروق (رعن الشاعر)
سے اکریا ہے جب تک اسے سماforgوں نے
عثمان بن عفان (رعن الشاعر) کو قتل کر دیا ہے۔
جب مسلمان بیرون سے لغزت کے تو یہی مرتبہ
آپ (علیہ السلام) نے ایک حدیث کے پیش
1400 محابیہ رام کے یا یقیناً میر بیعت لی
جس تو بیعتِ خوارن نے اپنے ریا کے
اس بیعت لی مسلمانوں نے فیصلہ ریا کے
جب تک ہم عثمان کے قتل کا بدلہ کا غول

سے نیز لے لتے تھے تک جیسے نہیں
بیٹھا۔ اتنے تک محاجہ رام سے یا تھوڑے
لیراللہ لفاظ مالی صاحب ہے یا تھوڑا۔
مسلمان بدله لینے کے لیے روانے بونے یعنی
لگتھوڑے حضرت عثمان بن عفان (دریں ارث دین)
والپس آگئے۔

سوال:-

صلح دریبی کا پیسے ہنری بیان (سریں)؟

جواب:-

صلح دریبی ذوالقدر 60 ہجری میں
یوں۔ جب کافر مسلمانوں کو رکھ کر یون
تھے۔ اور مسلمان بھی یعنی شہزاداء نہیں
لے رہتے تو کافروں نے صلح مررنے کا سوچا
کا اُردنی طرف سے سپیل ابن امر کو پھیبا گیا۔
یہ صلح تحریری شکل میں تھا۔ جس میں
کافروں نے مسلمانوں کے سامنے اپنے شرائط
لکھے۔ جو اسے یعنی:

(i) مسلمان اس سال عمرہ نہیں کرے
گا 7 ہجری میں مسلمان یعنی اول سال عمرہ کرے
گا۔ جسے عمرۃ القضا کا بجا تھا اور بین 10۔

جب تک میں آتے تو تواریخ میں رسمی (iii)

آج سلسلہ کوئی جنتک (iv)

جو حکومتِ قبیلہ قریش میں امدادیں بن لیا اس سے بھروسہ سال تک جتنا نہیں پہنچا۔ (v)

(ایک قبیلہ بنی بکر جن کا اکابر قریش سے ہما اور بنو خزاعہ نے پر دیکھ کر مسلمانوں سے میانگی امداد آریا۔)

جو بھر مکر سے مسلمان بن کر ہدیت آریے یا اس آیات و توبہ (علیہ السلام) اُسے والیں کر دے اور اگر کوئی ہر دین سے باخرا ہو کر مکر میں باتوں نہم اُسے آریے کوہ والیں نہیں کرے۔

ایک عظیم واقعہ:-

اس صلح کی رفاهتی سے بہوت بیش جب سیل بن امر والیں نے کلہ اتوالی وقت سیل ابن امر ابیثا ابو جنتل، باخرا علی کی قید سے فرار ہو کر مسلمانوں کی یا اس آیا

دہ آب (علیہ السلام) اور مسلمانوں سے ساتھ

دینا چاہتے تھے بہت سی حشمتیں کے بعد جب

حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ (مسلمانوں)

یاس پینے تو مسلمانوں میں ابھی ابھی ہماری

پوادھا سرحد مکر میں سے ہوا یوں شفیر

(جو مسلمان یورجاتے) کو والیس رہے

تو حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ (کو والیس

کاغذوں سے یاس والیس بھی بیج دیا۔

سوال:-

اس قلعے ساتھ مسلمانوں نے کیا سلوک
کیا؟

جواب:-

دیکھا جائے اس قلعے میں عرف کاغذوں کو
قائدہ بخوبی ریا۔ لیکن پھر بھی مسلمانوں نے

اس قلعے کو قبول کر لیا۔ آپ (علیہ السلام)

۱۴۰۰ مجاہد کو ساتھ کر کے سن عمدتی حملہ کر لیا۔

- (اسلام کیا ہے) :-

سوال :-

دعوت خطوط سے عمل کا پس منظربیان

مکمل؟

جواب :-

اب سلم الفری طاقت بہت نیارہ

برخوئی تھی۔ اس پر (علیہ السلام) نے
فیصلہ تیار قیصر و لسری اور بڑے ملکوں کو

اسلام کی دعوت دی جائے۔ تو پر (علیہ السلام)

نے خطوطی مدرسے ان بادشاہوں اسلام قبول

کرنے کی دعوت دی۔ کئی بادشاہوں نے

سوچنا شروع کر دیا اس دعوت پر بارے ہیں۔

اور کچھ بادشاہوں نے حفاظت مخالف

شروع کر دی۔ بخاشی نہ صرف ایمان قبول کر لیا تھا۔

سوال :-

مقرر بادشاہ نے خط سے آنے بر کیا

ردِ محمل پیش کیا؟

جواب :-

جب آپ (علیہ السلام) نے اینے ایک

محبی تو سفیر بنا رہئے بارشاہ مفتوحی کو
اسلام کی دعوت۔ ماختہ بھیجا تو اس نے لکھا
سفیر سے بیان "اُمر دنیا کا یہ قانون نے بیو تائے
خبر لانے والے کی خبر سن کر غصتے ہیں اس سفیر
کو قتل نہیں کر سکتے۔" تو میں تجھے تھج قتل
لہردیتا۔

سوال:-

بازار کوں تھا اور یہ ایمان کیوں لایا؟

جواب:-

مھرے صاحب میں یعنی واقع تھا۔ جس کے
لورنگ کانام بانداں تھا۔ اس تو ورز مفتوحی کو
بین لکھا یا تھا۔ جب مفتوحی کو تھج قتل
خطا ملا تو اس بدیعت نے بانداں کو خطا کھریا
کہ نہ وز بال اللہ" "محمد کی حراثت کہ اس نے میری
طرف خطا بھیجا اور یہاں کے ان تھقید رہے میرے
پاس لے کر آؤ۔"

بانداں نے اپنے دونوں جوان کو بھیجا۔ جو
وہ یہاں پہنچے تو آپ (علیہ السلام) نے فرمایا۔
اتکی چیمان تو اذی کی جائے۔

اور جب وہ دونوں جان تک تواب، (علیہ السلام) نے ان سے کہا ہے ”تمہارے خدا کے خدا کی سلطنت کو اللہ تعالیٰ کر دیا ہے“
یہ لیفٹ ائم لے کر جوہ میرے بانوالے سے یاس آتی
تو یہ تاچلائے صحراء بادشاہ مقوقس اور اس
کا بیٹا شاد و نعمت صریح ہے۔

یہ سب ماجروہ دیکھ بانوالے ایمان لے آیا۔

سوال:-

مقوقس اور اس کے بیٹے کی موت یہ میوثی ہے؟

جواب:-

صحراء بادشاہ مقوقس بیت حالات تھا۔
اس کو خرستہ اس کیں میرا بیٹا مجھے خلافتی
لائج میں صارندہ ہے۔ اس نے اس نے
ایت کمر میں ایک خوبی میں فیروزہ الہ دیا اور
اس خوبی پر کھدیا کہ یہ طاقت کی درد اسے اس
سے مردانہ کمزوری ختم ہو جائے گی۔

مقوقس کے بیٹے ایت بیٹے بابی کو مار کر
بادشاہی حاصل کر کی۔ اس رات مقوقس کا
بیٹا اپنے بابی کے کمر میں تلاش لیتے ہیں۔

اس کی نظر اس دبی میر کھٹکا ہے اسے
طااقت تھی دعا - اس نے جلدی سے اس خبر
میں رکھا یہوا زیر طاقت تھی دعا ائمہ مساجد میر کی
لیا - جس کے بعد حقوق سے بیٹے کی بھی
اُس رات موت ہوئی -

سوال:-

روم رپادشاہ نے خدا کے آنے سے بعد کیا
ردِ محمل پیش کیا؟

جواب:-

روم رپادشاہ جس عکانہ هرقل تھا - اس پر
آپ (خلیل الاسلام) نے حادثہ بن عمر (رفیع الثانی)
کو سفر بنا کر خط بھیجا - روم رپادشاہ کی علاقت
تھا جس عکانہ بصری تھا - اس نے هرقل کے
لئے پر لفڑت حادثہ بن عمر (رفیع الثانی) کو
شیعہ کر دیا -

سوال:-

سرپرہ ہوتے کا پس منظر تفصیل سے بیان کر دیا جائے

جواب:-

سرپرہ ہوتے 8 بسمی میں یہوا - جب

مساند افسوس، سفیر تفریح ارشاد بن حمیرا بن اشیاء
عنہ) کو بصریہ میں شرکتیں نے مهرقلہ
لہنے پر شبیہ تر دیا۔
تو مساند افسوس کو بھی عقیدہ آئیا۔ ایسا تو
فیصلہ کیا جنگ کرنے کا۔ یہ میلی جنگ تھی
جس سے عیسائیوں کے خلاف تھی۔ جس میں
مساند افسوس کی تعداد ۳,۰۰۰ تھی، اور عیسائیوں کی
تعداد ۲ لاکھ تھی۔

یہ میلی جنگ تھی جس میں آپ (علیہ السلام)
نے شرکت نہیں کی اور اس میں کا بعد ریکم
تین سو سالار مقرر کر دیے گئے ہیں۔

”میلے سی سالار تفریح ارشاد بن حمیرا بن اشیاء
عنہ)۔ اگر یہ شبیہ یوجاد تھوڑے سر سی سالار
تفریح کھفرین ابوطالب (رضی اللہ عنہ) پوتا
اگر یہ بھی شبیہ یوجاد تھوڑے سر سی سالار
تفریح عبداللہ بن رواہ پوتا۔ اگر یہ بھی
شبیہ یوجاد تھوڑے سر سی سالار ہونے لے“

سوال:-

حضرت جعفر بن ابی الطالب رضی اللہ عنہماں
شیارات بیان مریں اور چوتھے سی سالارجمن
تھے؟

جواب:-

حضرت حضرت زید بن حارث (رضی اللہ عنہ)
پر سالارچ تھے تو حودن تک جنگ ہوتی
لیں۔ جو ہفت دن حضرت زید بن حارث شہید
لیو گئے تو حضرت جعفر بن ابی الطالب رضی اللہ عنہ
کو سی سالاربینا پایا۔ اپنے بھر اس دن شہید
لیو گئے۔ محبوب کرام غرماتیں کے شیارات
وقت حضرت حضرت جعفر بن ابی الطالب رضی اللہ عنہماں
جسم پر 70 خمڑے جو سے عرف سامنہ وال
حضرت پیر تھے۔ پسی دار حصہ پر کوئی نہ خم
نہیں آتا۔ اپنے دونوں بازوں پر کوئی لٹگٹ
تھے۔ پھر حضرت عبد اللہ بن رواحة (رضی اللہ عنہ)
کو سی سالاربینا پایا۔ وہ بھر جس شہید ہو گئے
فوج نے حضرت خالد بن ولید کو رضی اللہ عنہ
کو سی سالاربینا پایا۔

لقررت خالد بن علیہ (رضی اللہ عنہ) نے بھی
سیدم عیسائیوں کو قتل کر دیا اور پھر بعد
میں آپ نے خیلے کیا سب مسلمان
والیں جادئے۔ اس جتنا کے بعد آپ
(علیہ السلام) نے حفر خالد بن علیہ (رضی اللہ عنہ)
کو توبہ کا خطاب بدینا۔

سوال:-

فتح مکر سنسن میں یہاں کیا؟

جواب:-

فتح مکر سنسن 8 بھری میں یہاں اسکی
بست سس وجہات تھیں جیسا کہ

سوال:-

فتح مکر وجہات تفعیل سب بیان

میریں؟

جواب:-

فتح مکر سب سب بڑی و بے تھی
سماں میں نے صلح تدبیب کو توڑ دیا تھا اسی
لحظے صلح حسن کو توڑا گیا تھا۔

وہ لمحہ تھا کہ میں بے طے بیان کر رکھتے تھے جھوٹا
وسا قبیلہ قریش کا احادیث بین جات تو یہ دو نسل
ایس میں دس سال تک جتنا نیس کرے
بی سوچ بر بنو یکر قبیلہ نے قریش کے ساتھ
اتا در کر دیا۔ اور دوسری طرف بنو خزاعہ قبیلہ نے

مسلمانوں کے ساتھ پیاس اتحاد کر دیا۔

یہ دو نسل قبیلے ایک دوسرے کے دشمن تھے
ایک صرتیح بتو بکر نے بنو خزاعہ کے قبیلے پر حملہ کر
دیا۔ جس میں بنو خزاعہ کو ۵۰ بنتے صاری
تھے۔ بنو خزاعہ قبیلہ نے مسلمانوں سے اگر

الفلاح مانے تو آنحضرت ﷺ نے قریش کے
سردار ابوسفیان کو خدا کہا جس میں دشراہ اٹا
لکھی:

(i) اگر تمہرے جتنا کام آزاد کیا ہے تو خون کی قیمت
ادارہ ہو۔

(ii) فرض کرو۔ اگر تمہرے لہتے ہوئے یہم تے جتنا نیس کی
تو آج سے اعلان کرو۔ بتو یکر قبیلہ سے یہ اُنہیں
تعلق نہیں ہے۔ پھر یہم خود بتو یکر قبیلے کو دیکھو۔

(iii) اگر تمہرے نیس صرات تو اس کا مطلب یہ کہ تمہ

مما بہہ توڑیا ہے تو یہ تم سے بدلتے گے
تو ابوسفیان نے تیسرا شرط کو ماننا اور کیا
لہن نے معاہدہ توڑیا ہے

اس جواب پر آپ (علیہ السلام) ۸ مئی ۱۵
رمضان المبارک کو ۱۵,۰۰۰ معاہدہ کوں کو تصدیق
سے نکل۔

ادھر مدنیان المبارک کو آپ (علیہ السلام) نے
ماخوذ بھر جملہ کر دیا۔

اس حمل سے قبل ابوسفیان افغان کی بیوی
بنتہ ادرال بیٹی معاہدہ انہوں نے اسلام
قبول کر لیا تھا۔

اس سعوبہ سے آپ (علیہ السلام) نے غرض ایسا
بھیتیں ابھیں فورتھے کہ:

(۱) اُسر کوئی ابوسفیان کو گھر میں رکن گیا وہ بھی
اصل بھیں ہوگا۔

(۲) جو بیتِ الٹھوٹ میں رکن گیا وہ بھی امن ہیں ہوگا۔

(۳) اور جو جگات گھر میں رکن گیا وہ بھی امن ہیں ہوگا۔

(۴) اُترس سے یا سے تواریخ وہ اسے زہیں بھر جیتا
دے گا تو وہ بھر امن ہیں ہوگا۔

جو حملہ ترکیہ اسلام کو قتل کر دیا جائی گا۔ اس فیصلے کی وجہ سے اسی درمیان 25,000 مخالفوں نے اسلام قبول کر لیا۔

آپ (علیہ السلام) نے تمام مخالفوں کو معااف تر کرنے والے اسلام قبول کر لیا۔

سوال:-

8 بھری میں اور کونسے موقع ہوتے ہیں؟

جواب:-

8 بھری میں فتح مکہ ہوا۔ 8 بھری میں یہی غزوہ ہنسن اور غزوہ طائف ہوتے۔ اور 8 بھری میں یہی غزوہ تبرہ ہوتے۔

سریہ موت میں جب مسلمان والیں آتے

تھے۔ غزوہ تبرہ کے موقع پر مسلمان بھر سے

جنگ آئی تھی۔ اس وقت مسلمانوں کی

تعداد 5,000 تھی۔ روم کے عیسائی جنگ نہیں

ترزا جا رہتے۔ آپ (علیہ السلام) 25 درمیان یہ

تیوں کے موقع پر بیٹھ رہے مسلمانوں نے یہی تسلی

کوششیں کیں کہ جنگ شروع ہو۔ لیکن جنگ نہیں ہوتی

اور مسلمانوں کو فتح حاصل ہو گئی۔

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: ___/___/20___

سوال:-

ج نب غرف بوا؟

جواب:-

ج 9 بمحلى مين غرف بوا - 10 بمحلى مين

T (عليه السلام) نے ج ادا کیا۔ اور اس موقع

پر ایک خطبہ دیا جس کو خطبہ جنت الوداع

نامتین

- (اسلام کیا ہے)۔

سوال:-

9 یہمنی میں حج فرض کر لیونے سے بعد
کلت صحابہ رام تو حج سے بھیجا گیا؟

جواب:-

9 یہمنی میں جب حج فرض ہوا تو آپ
(علیہ السلام) نے 300 صحابہ رام (رضی اللہ عنہ) کو
حج ادا شکر کے لیے بھیجا۔ لفڑت الدیکر عدیت
(رضی اللہ عنہ) کو ان سبھا امین بنانے کے لیے بھیجا۔
اور پھر سورۃ توبہ کا نزل ہوا تو صولا علی (علیہ السلام)
تو امین بن نصر بھیج دیا۔

سوال:-

آپ (علیہ السلام) نے پلا حج کب ادا کیا؟

جواب:-

10 یہمنی میں آپ (علیہ السلام) نے سوالاً کہ
مسلمانوں کے ساتھ حج ادا کیا۔ کئی روایات میں
آنکے ساتھ صحابہ رام کی تعداد 1,26000 اور
کئی روایات میں آنکے ساتھ 1,45,000 تھی۔

سوال:-

خطبہ حجتہ الوراء سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

۹ نومبر میں حجؑ موقعاً در آپ (علیہ السلام)

(علیہ السلام) نے میان بی عرفات میں حجؑ کا اظہیر

الشاریع خطبہ دیا جس کو خطبہ حجتہ الوراء

ہوتے ہیں۔ یہ خطبہ انسان حق تعالیٰ کا نہ تھا۔

یہ آپ (علیہ السلام) اُن زندگی کا آخری خطبہ

تھا۔ اس خطبہ کے تین روز آپ (علیہ السلام)

اس دنیا سے تشریف لئے

سوال:-

خطبہ حجتہ الوراء کے چند ایمپھاٹ

بیان کریں؟

جواب:-

خطبہ حجتہ الوراء اسلام کا آخری خطبہ

تھا۔ جس کا آغاز آپ (علیہ السلام) نے

حرثنا ساقی کیا۔ اس خطبے کے ایمپھاٹ

مندرجہ ذیل ہیں

- خواں سے حقوق
- خلامن سے حقوق
- انسانیت کی مسالہات، معاشرے
- سورا حرام فزار دینا
- حاکم الوفق کی اطاعت کرنا۔
- اور خرمابی سر میں اپنے بعد تم میں دو چیزیں
 - جھوٹ رجایا ہوں اگر ان کو تھام رکھو گے تو
 - لئے گمراہ نہیں ہو سکو گے
- (ز) نتاب اللہ (قرآن مجید)
- (ز) میری سنت (احادیث)